103429- "ایاک نعبد" پڑھتے وقت ہم اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں کہنے کا حکم

سوال

کیا جب نماز میں امام "ایاک نعبد وایاک نستعین" پڑھتا ہے تو کیا مقتدی استعنا باللہ کہنیگے ؟

پسندیدہ جواب

مقتدی کے لیے امام کی قرآت خاموشی سے سننا واجب ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے خاموشی سے سنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے}.الاعراف (204).

امام کی قرآت کے وقت صرف سورۃ فاتحہ ہی پڑھی جا سکتی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز ہی نہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (714) صحیح مسلم حدیث نمبر (595).

اور "ایاک نعبد وایاک نستعین" کے وقت مقتدیوں کا استعنا باللہ کہنا یا پھر "ایاک نعبد وایاک نستعین" آیت ہی دوبارہ پڑھنے کو قدیم اور نئے سب علماء نے بدعت قرار دیا ہے.جس سے اجتناب کرنا چاہیے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عوام میں سے بہت سارے افراد کی عادت ہے کہ جب وہ امام کو "ایاک نعبد وایاک نستعین" پڑھتے ہوئے سنتے ہیں تو وہ بھی "ایاک نعبد وایاک نستعین" کہتے ہیں، اور یہ بدعت ہے.جس سے منع کیا گیا ہے" انتہی.

دیکھیں : المجموع (14/4).

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ سے یہی سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

"وہ اسے خاموشی سے سنے، اور استعنا باللہ کے الفاظ مت کہے، اور نہ ہی اس کے علاوہ کچھ اور بلکہ خاموشی اختیار کرے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور جب قرآن مجید کی تلاوت کی جائے تو تم خاموشی سے سنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے}." انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی الشیخ ابن باز (274/29).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب امام "اياک نعبد واياک نستعين" کہتا ہے تو مقتدی کا استعنا باللہ کہنے کی کوئی اصل اور دلیل نہیں؛ کیونکہ جب امام سورۃ الفاتحہ کی قرآت سے فارغ ہو تو مقتدی آمین کہے، اور یہ آمین ان الفاظ "استعنا باللہ" کے کہنے سے کفائت کر جائیگی" انتہی

واللہ اعلم.